## سوال

(695) بھلا یہ بھی کوئی بڑی شرافت ہے

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بھلا یہ بھی کوئی بڑی شرافت ہے

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

### بھلا یہ بھی کوئی بڑی شرافت ہے

ہمارے دوست پنڈت بھوجدت جی مس افر آگرہ عرصہ سے بیمار ہیں علالت دیرپا ہونے کی وجہ سے آپ کو آگرہ سے شملہ تبدیل آب وہوا کے لئے لے گئے ہیں آپ کی علالت کی خبر اخبار مسافر میں پڑھ کر خاکسار نے بھی عیادت کا خط لکھا جس کا جواب ان کے صاحبزادے نے قلمی بھی دیا اور اخبار میں درج کیا جو یہ ہے۔

#### مولوی ثناء اللہ صاحب کی شرافت

جیسا کے ہم اوپر لکھ آئے ہیں آج کل پنڈت جی کی مزاج پرسی کے لئے چاروں طرف سے خطوط آ رہے ہیں جن میں بہت سے خطوط پرسدہ لیڈروں اخبارات۔ کے معزز ایڈیٹروں اور ملک وقوم کے برگذیدہ سیوکوں کے شامل ہیں اور ہم تہ دل سے سب بھائیوں اور بزرگوں کے بے حد مشکور ہیں لیکن سب سے زیادہ ہم مولوی ثناء اللہ صاحب امرت سری اڈیٹر اخبار اہلحدیث کے مشکور ہیں جن کی طرف سے آج ہمیں خط موصول ہوا ہے ناظرین سے یہ امر مخفی نہ ہوگا کہ مولوی ثناء اللہ صاحب آج آریہ سماج کے سب سے بڑے مخالف ہیں اور گذاشتہ دس سال سے ہماری آپ کی تحریری تقریری مٹھ بھیڑ ہوتی رہتی ہے بسا اوقات مذہبی مباحثوں میں ایک دوسرے کے قلم وزبان سے سخت الفاظ بھی نکل جاتے ہیں لیکن ہم اس امر کو عرصہ درازے محسوس کرچکے ہیں کہ مولوی صاحب آریہ سماج کے کینہ مخالفوں میں سے نہیں با لطبع شریف وخلیق انسان ہیں یہی وجہ ہے کہ جس وقت طلبی ضمانت کی وجہ سے کچھ عرصہ کے لئے آپ کا اخبار بند ہوگیا تھا ہم نے دلی درد کے ساتھ اس طلبی ضمانت کے خلاف زور وار پروٹسٹ کیا تھا بہر حال ہم اس عنائت کے لئے مولوی صاحب کا دلی خلوص ساتھ شکریہ ادا کرتے ہیں اوریقین رکھتے ہیں کہ ملک کے مختلف مذہب کے مدی ایک دوسرے کے

ساتھ آپس میں پریم دپریتی کے تعلقات ہیدا کرنے میں مولوی صاحب کی مثال سے سبق حاصل کریں گے۔ (مسافر آگرہ 13 نومبر)

الحدیث

کسی مخالف مذہب کی بیمار پرسی کرنا یا اس کی عیادت کو جانا اخلاق نبوت میں ادنی درتجہ کی سنت ہے مگر چونکہ آج کل ہم لوگوں کے جو مذہبی آدمی کہلاتے ہیں اخلاق اس قدر گرگئے ہیں کیا اتنا معمولی کام بھی زمانہ کے لحاظ سے بڑا سمجھا جاتا ہے سو یہ ہماری اپنی کمزوری ہے مذہب تو یہ سکھاتا ہے

ہندو سے لڑیں نہ قبر سے بیر کریں    شر سے بچیں اور شر کے عوض خیر کریں

جو کہتے ہیں یہ ہم جہنم دنیا    وہ آئیں اور اس بہشت کی سیر کریں

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

**فتاویٰ ثنائیہ امرتسری**

**جلد 2 ص 795**

**محدث فتویٰ**